ہمسایہ ریاست میں ہیضہ تیسرا جان لیوا

وفاقی وزارتِ صحت متاثرہ علاقوں میں 2 لاکھ 40 ہزار ORS پیکٹ اور کلورین گولیاں بھیجے گی

نمائندہ خصوصی

اسلام آباد: وفاقی وزارتِ صحت نے ہمسایہ ریاست میں ہیضے کے تیسرے جان لیوا پھیلاؤ کے پیشِ نظر سرحدی اضلاع میں 2 لاکھ 40 ہزار او آر ایس پیکٹ اور کلورین گولیاں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہفتہ کو وزارت کے ہنگامی آپریشن سیل میں ہونے والے اجلاس میں بتایا گیا کہ متاثرہ ریاست میں اب تک 1,842 مشتبہ کیس رپورٹ ہو چکے ہیں جن میں سے 37 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ پہلے کیس کی تصدیق 14 دن قبل ہوئی تھی۔

اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز ڈاکٹر فرحانہ سلیم زیدی نے کہا کہ ’’ہم کسی وبا کا انتظار نہیں کر سکتے، پانی کے ایک ہی ذریعے سے درجنوں بستیاں متاثر ہو سکتی ہیں، اس لیے ردِعمل بھی اتنا ہی تیز ہونا چاہیے‘‘۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ ضلع کے ہر یونین کونسل میں 12 میڈیکل کیمپ قائم کیے جائیں اور ہر کیمپ میں کم از کم ایک ڈاکٹر اور دو لیڈی ہیلتھ ورکرز تعینات کی جائیں۔

ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر ہیمنت کمار شرما نے بریفنگ میں بتایا کہ متاثرہ علاقوں سے حاصل کیے گئے 312 پانی کے نمونوں میں سے 198 میں ہیضے کے جراثیم کی تصدیق ہوئی ہے۔ ان کے مطابق زیادہ تر کیس ایسے دیہات سے رپورٹ ہوئے ہیں جہاں سیوریج کا پانی پینے کے ذرائع میں شامل ہو گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ’’صرف ORS کافی نہیں، لوگوں کو یہ سمجھانا بھی ضروری ہے کہ پانی کو کب اور کیسے ابالنا ہے‘‘۔

وزارتِ صحت کے ترجمان کے مطابق سرحد پر 14 عارضی میڈیکل چیک پوسٹیں قائم کی جا رہی ہیں جہاں آنے والے مسافروں کی اسکریننگ کی جائے گی۔ تاہم ترجمان نے واضح کیا کہ سرحد بند کرنے کی تجویز فی الحال زیرِ غور نہیں، کیونکہ اس سے تجارتی نقل و حرکت متاثر ہو گی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر متاثرہ ضلع میں 5 رکنی ریپڈ رسپانس ٹیم تشکیل دی جائے گی، جو 24 گھنٹے کے اندر اندر ہر مشتبہ کیس کی تحقیق کرے گی۔

ہمسایہ ریاست میں ہیضے کی وبا سے متاثرہ اضلاع کے لیے 2 لاکھ 40 ہزار او آر ایس پیکٹ روانہ

ڈاکٹر فرحانہ سلیم زیدی کا کہنا ہے کہ ’’ہم کسی وبا کا انتظار نہیں کر سکتے، پانی کے ایک ہی ذریعے سے درجنوں بستیاں متاثر ہو سکتی ہیں، اس لیے ردِعمل بھی اتنا ہی تیز ہونا چاہیے‘‘۔ انہوں نے کہا